# خطبه جمعه

بعنوان

# يَا بَاغِيَ الْخَيرِ أَقْبِلْ

## سلسلة منبر الحكمة

## 195

بتاریخ: 08 مئی 2020

بمطابق: ١٤ رمضان المبارک ١٤٤١ ھج

به اهتمام

## الحكمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم الله الرحمن الرحيم

# اھم نکات

❀ عمل کی اہمیت ❀ عملِ صالح؛ نجات کا لازمہ
❀ عمل کی توفیق ❀ عمل کا مطالبہ
❀ ماہِ رمضان میں استفادہ ❀ نیک اعمال کے ثمرات

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ [البقرة: 183]

’’اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔‘‘

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الجِنِّ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الجَنَّةِ ، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ ، وَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا بَاغِيَ الخَيْرِ أَقْبِلْ ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ ))

’’جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، پھر ان میں سے کوئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دروازہ نہیں کھولا جاتا، جنت کے دروازے کھول دِیے جاتے ہیں اوران میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، اورایک آواز لگانے والا (فرشتہ) یہ آواز لگاتا ہے: اے خیر کے متلاشی! آجا، اور اے برائی کے متلاشی! بس کر۔''

[صحيح] سنن الترمذي، أبواب الصوم، باب ما جاء في فضل شهر رمضان، ح: 682 ۔ سنن النسائي، كتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، ح: 2107 ۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ما جاء في فضل شهر رمضان، ح:1642

اس حدیث مبارکہ میں ماہِ رمضان کی فضیلت کے بعد ذکر ہے کہ اس مبارک مہینے کی پہلی رات ہی آسمان سے ایک فرشتہ یہ صدا لگاتا ہے کہ: ((يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ)) ''اے خیر کے متلاشی! آجا۔'' یعنی اسے نیکیاں کمانے کے اس ماہِ مبارک میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اور ((يَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ)) ''اے برائی کے متلاشی! بس کر۔'' کی صدا سے انسان کو گناہوں اور نافرمانیوں کے کام ترک کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

آج کے خطبہ جمعۃ المبارک میں ((يَا بَاغِيَ الخَيْرِ أَقْبِلْ)) پر گفتگو ہوگی، تاکہ ہمارے اندر نیکیوں کے اس موسم بہار میں اعمالِ صالحہ کی خوب خوب ترغیب پیدا ہو سکے۔

## عمل کی اہمیت:

یہ بات بہت اہم اور اساسی ہے کہ ہر شخص کی دُنیوی اور اُخروی کامیابی 'عمل' ہی کی مرہونِ منت ہے۔ بے عمل انسان کسی بھی میدان میں کامیاب نہیں ہو پاتا۔ دینی اعتبار سے قطع نظر دُنیوی لحاظ سے بھی دیکھا جائے تو کبھی ایسے شخص کو کامیابی نہیں ملی جو عمل کا خوگر نہ ہو۔ دنیا میں ترقی وہی پاتا ہے جو عمل (کام) کا دھنی ہوتا ہے، وہ الگ بحث ہے کہ اس کا عمل کیسا ہے۔ البتہ دِینی اعتبار سے دیکھا جائے تو انسان سے صرف عمل نہیں بلکہ نیک عمل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مطلوب ہے۔ جو شخص بے عمل یا بدعمل ہے وہ حقیقی زندگی؛ یعنی آخرت میں سرخرو نہیں ہو پائے گا۔ اللہ کی خصوصی رحمت ہو جانا اس سے مستثنیٰ ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَالْعَصْرِ ﴿ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ﴾ [العصر: 1-3]

''زمانے کی قسم! بلاشبہ انسان خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال لائے۔''

ان آیاتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے قسم اٹھا کر یہ حقیقت آشکار کی ہے کہ انسان خسارے اور گھاٹے میں جی رہا ہے اور اس خسارے سے نکلنے کی ایک ہی صورت ہے کہ ایمان کی دولت اپنا لے اور نیک اعمال کرنے لگے۔ گویا انسان کی فلاح و نجات اسی پر موقوف ہے۔ جو اس کو اپنا لے گا وہ کامیاب فائدے میں رہے گا اور جو اسے نہیں اپنائے گا وہ خسارے میں۔ اسی بات کو علامہ اقبال رحمہ اللہ نے یوں بیان کیا ہے:

عمل سے زندگی بنتی ہے...... جنت بھی جہنم بھی!
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

## عملِ صالح؛ نجات کا لازمہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ [الشعراء: 214]

''اپنے خاندان کے قریبی ترین لوگوں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائیے۔''

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے:

((يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لاَ أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شَيْـئًـا ، يَـا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لاَ أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، يَا عَبَّـاسُ بْـنَ عَبْدِ المُطَّلِبِ لاَ أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَيَا صَـفِيَّةُ عَـمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ لاَ أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لاَ أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا))

''اے قریش کی جماعت! تم اپنی جانوں کو (اللہ کے عذاب سے) خرید لو، میں اللہ کی بارگاہ میں تمہارے کسی کام نہ آؤں گا۔ اے بنو عبد مناف! میں اللہ کے ہاں تمہیں کوئی نفع نہیں دوں گا۔ اے عباس بن عبد المطلب! میں آپ کو اللہ سے بچانے میں کسی کام نہ آؤں گا۔ اے رسول اللہ کی پھوپھی صفیہ! میں اللہ کی بارگاہ میں آپ کے بھی کسی کام نہیں آؤں گا۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مانگ لو لیکن اللہ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکوں گا۔''

صحيح البخاری، كتاب تفسير القرآن، باب ﴿وأنذر عشيرتك الأقربين﴾، ح: 4771

رسول اللہ ﷺ نے اپنے قریبی ترین اور سب سے پیارے رشتے داروں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ واضح فرما دیا کہ اللہ کے ہاں صرف نیک اعمال ہی کام آئیں گے، وہاں تمہیں میری نسبت اور قرابت کوئی فائدہ نہیں دے سکے گی، حتیٰ کہ اپنی جگر گوشہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی فرما دیا کہ یہاں دُنیا میں تم مجھ سے جو کچھ بھی لینا چاہتی ہو لے لو، مگر ربِ کریم کے حضور میں تمہیں بھی اعمال ہی پیش کرنا پڑیں گے۔

اندازہ کیجیے کہ جب رسولِ کریم ﷺ کی لاڈلی بیٹی کی نجات کے لیے بھی اعمالِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صالحہ ضروری ہیں تو پھر ہماری نجات تو بالا ولیٰ عملوں کی مرہون ہے۔

## عمل کی توفیق:

لہٰذا ماہِ رمضان کی ان مبارک ساعات کو غنیمت جانتے ہوئے عمل کا فوری اہتمام شروع کر دینا چاہیے۔ بعض لوگ عمل کا ارادہ کرنے لگیں تو اسے کل پر ٹال دیتے ہیں۔ حالانکہ انسان کو اپنی زندگی کے اگلے لمحے کا بھی علم نہیں ہے کہ وہ زندہ رہے گا یا نہیں۔ گویا جس نے نیکی کے عمل کو مؤخر کر دیا اور خدانخواستہ تب تک اسے زندگی نے مہلت نہ دی تو پھر؟ یقیناً یہ شیطان کا بہت بڑا حملہ ہے۔ انسان کو اپنی آنکھوں کے سامنے مالی فائدہ فوری طور پر مل رہا ہو اور ذرا سی تاخیر پر وہ بہت سارے مال سے محروم ہو سکتا ہو، تو کیا وہ اس میں تاخیر کرے گا؟ ہرگز نہیں! بلکہ اس کے لیے اگر اسے فوراً کوئی مشقت بھی اٹھانا پڑے تو اس سے بھی گریز نہیں کرے گا۔ تو پھر آخرت کا فائدہ لینے میں اتنی بے اعتنائی کیوں؟ جو کہ حقیقی فائدہ ہے اور دنیا کے تمام تر فائدے اس کے سامنے ہیچ ہیں؟

اسی طرح بہت لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ان سے نماز پڑھنے یا کوئی اور نیک کام کرنے کو کہا جاتا ہے تو وہ جواباً کہتے ہیں: دعا کریں اللہ ہمیں توفیق دے۔ ایسے بندے سے پوچھا جائے کہ کبھی آپ نے کھانا اپنے سامنے رکھ کر یہ کہا ہے کہ دعا کریں اللہ مجھے کھانے کی توفیق دے دے؟ نیک عمل بھی ہر انسان کے سامنے ہوتا ہے، پھر اس کو اپنانے میں کیا مانع ہوتا ہے؟ صرف غفلت، کوتاہی اور عدمِ کوشش۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق کوشش کے ساتھ ہی منسلک ہوتی ہے۔ جو بندہ کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوشش کو رائیگاں نہیں جانے دیتا، جیسا کہ اس کا ارشاد ہے:

﴿فَـمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ﴾ [الأنبياء: 94]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جو شخص ایمان کی حالت میں نیک اعمال کرتا ہے تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جاتی بلکہ ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔''

اسی طرح فرمایا:

﴿وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا﴾ [بنی اسرائیل: 19]

''جو شخص آخرت (میں کامیابی) چاہتا ہے اور اس کے لیے وہ ایمان کی حالت میں کوشاں بھی رہتا ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جاتی ہے۔''

اور اسی ضمن میں رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ، أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ))

''عمل کرو، کیونکہ ہر شخص کو اسی کی توفیق ملتی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا، جو نیک بخت ہوگا اسے نیک بختوں والے عمل کی توفیق مل جائے گی اور جو بد بخت ہوگا اسے بدبختوں والے عمل کی توفیق میسر ہوگی۔''

صحیح البخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب ﴿فسنیسره للعسری﴾ ح: 4949 ۔ صحیح مسلم، کتاب القدر، باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله وشقاوته وسعادته، ح: 2647

## عمل کا مطالبہ:

بندے کو یہ جان کر خوش ہو جانا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت سارے اعمال کی ڈیمانڈ نہیں کی بلکہ چند ایک فرائض کی ادائیگی کے ساتھ یہ حکم ہے کہ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ [التغابن: 16]

''اللہ تعالیٰ سے اُتنا ڈرو جتنی تم میں استطاعت ہے۔''

یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر بندے کو اس کی استطاعت کے مطابق ہی عمل کا پابند کیا ہے، کسی کو اس کی استطاعت سے بڑھ کر حکم نہیں دیا۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے:

﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾ [البقرة: 286]

''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اتنا ہی مکلّف بناتا ہے جتنی اس کی گنجائش ہو۔''

نیز سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ))

''جب میں تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو اس سے اجتناب کرو اور جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اسے بجالاؤ۔''

صحيح البخاری، كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ، ح: 7288 ـ صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب توقيره ﷺ وترك إكثار سؤاله عما لا ضرورة إليه، ح: 1337

معلوم ہوا کہ شریعت کا مطالبہ اتنے ہی عمل کا ہے جتنی انسان میں استطاعت ہوتی ہے۔ تو پھر اتنی کھلی رخصت کے باوجود بھی بندہ نیکی کے عمل سے محروم رہے تو اس سے بڑھ کر بدبختی کوئی نہیں!

## ماہِ رمضان میں نیکی کا خاص اہتمام:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَهٗ فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْ: آمِينَ ، فَقُلْتُ: آمِينَ.))

''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا: جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا لیکن وہ مغفرت سے محروم رہا اور جہنم میں چلا گیا، تو اللہ ایسے بندے کو (اپنی رحمت سے) دُور فرمائے۔ آپ آمین کہہ دیجیے۔ چنانچہ میں نے آمین کہہ دیا۔''

[حسن صحيح] صحيح ابن حبان: 907 - مسند أبي يعلى: 5922

اس لیے کہ ماہِ رمضان نیکیوں کا موسم بہار ہے۔ اس میں چھوٹے سے عمل کو بھی بہت سارے اجر و ثواب سے نوازا جاتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں رحمتِ الٰہی اس قدر جوش میں ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ ، وَذَالِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ))

''اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات میں لوگوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذی، أبواب الصوم، باب ما جاء فی فضل شهر رمضان، ح: 682 - سنن النسائی، کتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، ح: 2107 - سنن ابن ماجه، کتاب الصيام، باب ما جاء فی فضل شهر رمضان، ح:1642

جب رحمت اس قدر فراواں ہو اور معافی اس نجات کے پروانے اس قدر وسیع پیمانے پر بانٹے جارہے ہوں، ایسے ایام میں بھی اگر بندہ نیک اعمال سے غافل و قاصر رہے تو یہ اس کی بڑی محرومی ہے!!

## عملِ صالح؛ حصولِ محبت کا ذریعہ:

انسان اگر دُنیوی لحاظ سے نیک اوصاف کا مالک ہو تو دُنیادار اس سے خوش اور راضی رہتے ہیں، اسی طرح اگر وہ ان نیک اعمال کا پابند ہو جائے جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے تو نہ صرف اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے بلکہ دُنیاداروں کے دِلوں میں اس کی محبت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ڈال دیتا ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا﴾ [مريم: 96]

''یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، عنقریب اللہ تعالیٰ ان کے لیے خصوصی محبت بنادے گا۔''

اسی آیت کی تفسیر میں امام ترمذی رحمہ اللہ یہ روایت لائے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا نَادٰى جِبْرِيلَ: إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، فَيُنَادِي فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ تَنْزِلُ لَهُ الْمَحَبَّةُ فِي أَهْلِ الأَرْضِ))

''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل علیہ السلام کو ندا لگاتا ہے: یقیناً مجھے فلاں شخص سے محبت ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو۔ سو جبرائیل علیہ السلام آسمان میں اعلان کر دیتے ہیں۔ پھر زمین کے باسیوں میں اس کی محبت اُتر جاتی ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذى، أبواب تفسير القرآن، باب ومن سورة مريم، ح: 3161

## نیک اعمال کے ثمرات

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال کے بہت سے ثمرات بیان فرمائے ہیں۔ کوئی پارہ ایسا نہیں ہے جس میں اعمالِ صالحہ کے عاملین کے فضائل بیان نہ ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند ایک مختصراً یہاں ذکر کیے دیتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

**جنتوں کی بشارت:**

﴿وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ﴾ [البقرة: 25]

''جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کوخوش خبری سنا دیجیے کہ ان کے لیے ایسی جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔''

**جنتوں میں دائمی قیام:**

﴿وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ [البقرة: 82]

''جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، یہی لوگ اصحابِ جنت ہیں، وہ ان (جنتوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔''

**خوف وغم سے آزاد:**

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ [البقرة: 277]

''یقیناً جولوگ ایمان لائے، نیک اعمال کیے، نماز قائم کی اور زکاۃ ادا کی، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوں گے۔''

**پاکیزہ زندگی کی نوید:**

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حَيٰوةً طَيِّبَةً وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾

[النحل: 97]

''جس نے حالتِ ایمان میں نیک عمل کیا؛ خواہ وہ مرد ہو یا عورت، یقیناً ہم اسے پاکیزہ زندگی بخشیں گے اور یقیناً ہم انہیں ان کے عملوں کی جزا کے طور پر بہترین اجر سے نوازیں گے۔''

## مغفرت اور اجر عظیم:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ [المائدة: 9]

''اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے کہ ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہوگا۔''

## جنت الفردوس کا انعام:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا﴾ [الكهف: 107]

''یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ان کے لیے مہمان نوازی کے طور پر فردوس کی جنتیں ہوں گی۔''

## سونے کے کنگن اور ریشمی لباس:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ﴾ [الحج: 23]

''یقیناً اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو؛ کہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ایسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، انہیں ان جنتوں میں سونے کے کنگنوں اور موتیوں کا زیور پہنایا جائے گا اور وہاں وہ ریشمی لباس زیب تن کریں گے۔''

## گناہوں کا کفارہ:

﴿وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [العنكبوت: 7]

''جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے یقیناً ہم ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیں گے اور انہیں ان کے عملوں کی سب سے اچھی جزا دیں گے۔''

## بے انتہا اجر وثواب:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ﴾

[حم السجدة: 8]

''یقیناً جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔''

## جنت کے باغیچوں میں:

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الكَبِيْرُ﴾

[شورٰی: 22]

''جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہ جنتوں کے باغیچوں میں ہوں گے، ان کے رب کے ہاں انہیں وہ سب ملے گا جو وہ چاہیں گے، یہ بہت بڑا فضل ہے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

**ربِ رحیم کی رحمت میں:**

﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِىْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ﴾ [الجاثية: 30]

''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ بہت واضح کامیابی ہے۔''

**بہترین اور اللہ کے پسندیدہ لوگ:**

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُوْلٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ ۞﴾ [البينة: 7، 8]

''بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، یہ لوگ سب سے بہترین مخلوق ہیں۔ان کی جزا ان کے رب کے پاس دائمی قیام کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی۔ یہ انعام اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔''

خطبہ رائٹر
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03034125519
03014843312
03424449009

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com